

# جانوروں میں تولیدی بیماریاں اور ان کا تدارک

گائیوں اور بھینسوں میں مختلف تولیدی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ ان بیماریوں سے جانوروں کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے یا بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ لہذا مویشی پالنے والے کسانوں کو جانوروں کی پیداواری صلاحیت کم ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ اقتصادی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں جانوروں کی ان تولیدی بیماریوں کی وجہ سے کسانوں کو سالانہ دو ارب روپیہ کا نقصان ہوتا ہے۔

گائیوں اور بھینسوں میں پائی جانوالی چیدہ چیدہ بیماریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

[www.veterinarybookz.com](http://www.veterinarybookz.com)  
(1) متعدی تولیدی بیماریاں:

یہ بیماریاں جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہیں اور ایک جانور سے دوسرے جانور کو منتقل ہو سکتی ہیں۔ ذیل میں ایسی چند اہم بیماریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

## 1- ٹرائیکومونیسس (Trichomoniasis):

اس بیماری کی اہم علامات میں بانجھ پن، شروع کے دنوں کا اسقاط حمل اور رحم میں پیپ پڑ جانا ہے۔ یہ بیماری ایک ایک خلوی جراثیم (Protozoan) ٹرائیکوموناس فیٹس کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ گائیوں اور بھینسوں میں یہ بیماری متاثرہ نر سے ملائی کے وقت منتقل ہوتی ہے۔

اس بیماری کی علامات عموماً ظاہر نہیں ہوتیں نر جانور میں متاثرہ عضو تناسل کی سوزش ہو سکتی ہے۔ مادہ جانور عارضی طور پر بانجھ ہو جاتا ہے اور حاملہ ہونے کے لئے تین سے زیادہ بار ملائی کروانی پڑتی ہے۔ گرمی کے دودھ اور اینوں کے درمیان وقفہ معمول سے بڑھ جاتا ہے۔ رحم، سروکس یا ویجائنا کی ہلکی سوزش ہو سکتی ہے جو بار آوری میں رکاوٹ نہیں ڈالتی۔ عموماً حاملہ جانور میں 15 دنوں سے لیکر 80 دنوں کے بعد اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ جنین کے مرنے اور گلنے سڑنے کی وجہ سے رحم میں بہت سے متاثرہ جانوروں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہ پیپ پانی کی طرح لیکن ہلکے پیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ اس پیپ میں عموماً جیر کے ٹکڑے اور چھپھرے شامل ہوتے ہیں۔ اس بیماری کے تدارک کیلئے کوئی ویکسین موجود نہیں ہے۔ بیماری کے تدارک کیلئے نیل یا ساٹھ سے قدرتی ملائی کی بجائے مصنوعی نسل کشی کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس بیماری میں جتلا جانوروں کا علاج جانوروں کو جنسی آرام (Sexual rest) مہیا کر

کے کیا جاتا ہے۔ پیپ پڑ جائے یا رحم کی سوزش ہو جائے تو علاج 0.25 فیصد اکیٹریفلون آکٹمنٹ کا استعمال عضو تناسل اور شیتھ پر لگا کر کیا جاتا ہے۔

## 2- وبریوسس (Vibriosis):

یہ بیماری ایک جرثومے وبریوفیسس (Vibrio fetus) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری ملائی یا مصنوعی نسل کشی کے وقت نر سے مادہ کو منتقل ہوتی ہے۔ اس بیماری میں عارضی بانجھ پن ہو جاتا ہے اور مادہ جانور حاملہ ہونے کے لئے بہت سی سرومز لیتی ہے۔ شروع کے دنوں کا حمل ضائع ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی چار مہینے یا اس سے زائد اوپر کے مہینوں میں اسقاط حمل ہوتا ہے۔ مادہ جانور میں رحم کی سوزش اور پیپ ٹی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ علاج کیلئے قدرتی ملائی سے پرہیز اور مصنوعی نسل کشی کا استعمال شامل ہے۔ مادہ تولید میں اینٹی بائیونک کا باقاعدہ استعمال کرنا چاہئے۔ متاثرہ گائے یا بھینس کا علامات کے مطابق علاج کرنا چاہئے۔ رحم کی سوزش کیلئے سیٹریپھونسلین (Streptopencillin) کا سلوشن رحم میں داخل کرنا چاہئے۔ یہ بیماری انسان کو بھی لگ سکتی ہے اور تیز بخار کر سکتی ہے اسلئے ایسے متاثرہ جانور کا احتیاط سے علاج کرنا چاہئے۔

## 3- بروسیلوسس (Brucellosis):

یہ بیماری ایک جرثومے بروسیلا ابارٹس (Brucella abortus) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری گائیوں، بھینسوں اور بکریوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کا جرثومہ اسقاط حمل سے متاثرہ جانوروں کی رحم سے نکلنے والی رطوبت میں شامل ہوتا ہے جب یہ رطوبت جانوروں کی خوراک یا پانی میں شامل ہو جائے تو اس بیماری کا جراثیم جانور کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ بیماری آنکھ کے ذریعے اور مصنوعی نسل کشی میں استعمال ہونے والے متاثرہ مادہ تولید سے منتقل ہو سکتی ہے۔

اس بیماری میں متاثرہ جانور میں حمل کے آخری تین مہینوں کے دوران اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کیلئے صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ چونکہ یہ بیماری انسان میں منتقل ہو کر اسے بھی متاثر کر سکتی ہے اسلئے اس بیماری سے متاثرہ جانور کو نہایت احتیاط سے ہاتھ لگانا چاہئے۔ چھ ماہ کے جانوروں کو اس بیماری کی ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔

## (2) غیر متعدی تولیدی بیماریاں:

چند قابل ذکر غیر متعدی بیماریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

### 1- سسٹک اووریز (Cyst Ovaries):

سسٹ (Cyst) کا شکار اووریز ہوتی ہیں۔ جب کہ اووریز کے اوپر کوئی ساخت بن جاتی ہے۔ عموماً دو طرح کی سسٹ دیکھنے میں آئی ہے۔ سسٹ کا پتہ عموماً متعدد میں ہاتھ ڈال کر اووریز کا معائنہ کرنے سے ہوتا

ہے۔ [www.veterinarybookz.com](http://www.veterinarybookz.com)

### (i) فولیکلر سسٹ (Follicular Cyst):

فولیکل سسٹ سے متاثرہ ادوری کے اوپر ایک بڑا اچھالا نمودار ہوتا ہے۔ جو کہ پھٹتا نہیں اور اس میں سے انڈے کا اخراج نہیں ہوتا۔ اسکی وجہ پیچوٹری (Pituitary) غدود سے LH ہارمون کا نامکمل اخراج ہوتا ہے۔ فولیکل سسٹ سے متاثرہ جانور عموماً ہر وقت گرمی میں رہتا ہے یا کبھی کبھی عدم موجودگی جنسی ہیجان کا شکار رہتا ہے۔ ایسی حالت کے علاج کے لئے GnRH کا استعمال کرنا چاہئے۔ آج کل بازار میں ڈلماریلین کے نام سے دوسری ہی کاٹیکہ دستیاب ہے جو کہ گوشت میں لگانا چاہئے۔ اسکے استعمال سے عموماً دو ہفتوں میں سسٹ پھٹ جاتی ہے اور جانور نارمل ہو جاتا ہے۔

### (ii) لوٹیل سسٹ (Luteal Cyst):

ایسی سسٹ تقریباً ایک یا ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے۔ ہاتھ لگانے سے ادوری سخت محسوس ہوتی ہے۔ اس سے متاثرہ جانور عدم موجودگی جنسی ہیجان کا شکار ہو جاتا ہے یعنی ایک عرصہ تک گرمی میں نہیں آتا۔ اسکے علاج کیلئے PGF کاٹیکہ گوشت میں لگانا چاہئے۔

## 2- عدم موجودگی جنسی ہیجان (Anoestrus):

عدم موجودگی جنسی ہیجان کا تعلق اووریز کے متحرک ہونے سے ہے۔ مقعد میں ہاتھ ڈال کر اووریز کا معائنہ کرنے سے اس بیماری کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ اس بیماری میں دو قسم کی حالتیں دیکھنے میں آتی ہیں۔

### (i) اووریز کا متحرک نہ ہونا:

اس حالت میں دونوں اووریز میں سے کوئی بھی متحرک نہیں ہوتی۔ اور معائنہ پر ایسی اووریز سخت معلوم ہوتی ہیں کوئی کارپس لوٹیم CL یا فولیکل محسوس نہیں ہوتا ہے۔ اس حالت کا علاج GnRH کا ٹیکہ لگا کر کیا جاتا

ہے۔ [www.veterinarybookz.com](http://www.veterinarybookz.com)

### (ii) اووریز متحرک ہونا:

ایسی حالت میں دونوں میں سے کوئی ایک اووریز متحرک ہوتی ہے۔ یعنی معائنہ پر اسکے اوپر کارپس لوٹیم محسوس ہوتا ہے۔ لیکن یہ جانور گرمی کی علامتیں ظاہر نہیں کرتا۔ اسکے علاج کے لئے دیکھ بھال بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ گرمی یا ہیٹ دیکھنے کیلئے ٹیزر پینل یا سائڈ کا استعمال کریں۔ بصورت دیگر PGF کا گوشت میں ٹیکہ لگا کر مصنوعی نسل کشی کریں۔

جانوروں میں پائی جانے والی چند دیگر اہم تولیدی بیماریاں جن کا تعلق عمل پیدائش سے پہلے یا بعد کے وقت سے ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

## 1- اسقاط حمل:

اسقاط حمل کی وجہ جراثیمی یا غیر جراثیمی ہو سکتی ہے۔ اسقاط حمل اگر بروسیلوسس (Brucellosis) کی وجہ سے ہو تو ایسے جانور کو ریوڑ سے نکال دینا چاہئے۔ جانور کو اونچی نیچی جگہوں، آپس میں لڑنے اور انہیں مارنے سے بچانا چاہئے۔ حاملہ جانور کے زور سے گرنے سے بھی اسقاط حمل ممکن ہے۔

## 2- جیر رک جانا:

جیر بچے کی پیدائش سے عموماً آدھ گھنٹہ سے 6 گھنٹہ میں خود بخود نکل جانی چاہئے۔ بصورت دیگر 12 گھنٹہ انتظار کے بعد ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ Oxytoxin (اوکسی ٹوکسن) کا 10cc ٹیکہ گوشت میں لگانے سے جیر نکل سکتی ہے۔ ہاتھ سے نکالی جانے والی جیر کے بعد جانور کے رحم میں فائروکسی من (Fatroximmin) کی گولیاں رکھیں یا Sepicon (پپی کون) جس میں 5 گرام سٹریپٹومائی سین اور پنسلین شامل ہوتی ہے 50cc پانی میں ملا کر رحم میں داخل کرنی چاہئے۔ جیر کے ساتھ جوتی نہیں باندھنی چاہئے۔ اور اسے کھینچتا بھی نہیں چاہئے۔

## 3- ویجائنا کا باہر آنا:

ویجائنا اگر باہر آ جائے اور جانور بیٹھا ہو تو اسے اٹھا دینا چاہئے۔ گرم پانی کا استعمال نہ کریں بلکہ ٹھنڈے پانی سے باہر آئے ہوئے حصہ کو دھوئیں اور آہستہ سے صاف ہاتھ کے ساتھ اندر کر دیں۔ جانور کا پچھلا حصہ اوپر اور اگلے نیچے رکھیں۔ چھلکی یا رسہ کا استعمال کریں۔ دوائیوں میں پروجیسٹرون (Progesteron) 10 سی سی کا ٹیکہ گوشت میں لگائیں۔

[www.veterinarybookz.com](http://www.veterinarybookz.com)

## 4- رحم کا باہر آنا:

رحم باہر آ جائے تو فوری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ ابتدائی امداد کے طور پر باہر آئے ہوئے حصہ کو دھوئیں (تازہ پانی استعمال کریں) اور حصہ کو اندر کرنے کی کوشش کریں۔ رحم کو دوسرے جانوروں، پرندوں اور کتوں سے بچائیں۔ جوتی لگانے سے پرہیز کریں۔ رحم اندر کرنے کے بعد فائروکسی من (Fatroymmin) کی چار گولیاں اندر رکھیں۔

## 5- جانور کا بار بار ہیٹ میں آنا اور حمل نہ ٹھہرنا:

اس بیماری کی وجہ رحم کی سوزش ہو سکتی ہے۔ رحم کی سوزش کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1- پیلے درجہ کی سوزش، اس میں رحم سے گرمائی کے وقت تھوڑا ریشہ آتا ہے۔

2- دوسرے درجہ کی سوزش، اس میں رحم سے گرمائی کے وقت کچھ ریشہ آتا ہے۔ ان دو صورتوں میں اسکا

علاج رحم میں اینٹی بائیوٹک کا انجکشن لگا کر کیا جاتا ہے۔

3۔ تیسرے درجہ کی سوزش، اس میں سارا رحم ریشہ سے بھرا ہوتا ہے۔ اس کا علاج مکمل تشخیص کر کے ڈیمازین کا دوسری سی ٹیکہ گوشت میں لگا کر اور اسکے بعد اینٹی بائیوٹک کا ٹیکہ رحم میں لگا کر کیا جاتا ہے۔

اسکا تدارک پیدائش کے وقت حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کر کے کیا جاسکتا ہے۔ ایسے نر سے ملائی کرائی جائے جو ہر بیماری سے پاک ہو۔

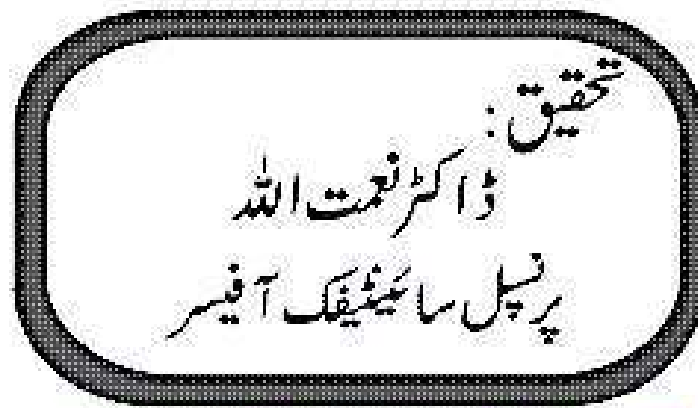
## 6- سوتک یا ملک فیور کی بیماری:

بہت سے جانوروں میں بچے کی پیدائش کے وقت سوتک کی بیماری ہو جاتی ہے۔ جس میں جانور بیٹھ جاتا ہے۔ اور گردن ایک طرف موڑ کر اٹھنے کے قابل نہیں ہوتا۔ یہ حالت عموماً کیٹشیم کی جسم میں کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

- اس کا علاج وریڈ میں ملفون سی (Milfone-c) کا 300 سی سی کا ٹیکہ لگا کر کیا جاتا ہے۔

- یاد رہے کہ یہ ٹیکہ بہت آہستہ رفتار سے لگانا چاہئے ورنہ دل کی رفتار رکنے سے جانور کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

- اس بیماری کے تدارک کیلئے بچے کی پیدائش سے پانچ دن پہلے وٹامن ڈی کا ٹیکہ گوشت میں لگانا چاہئے۔



[www.veterinarybookz.com](http://www.veterinarybookz.com)

### نوٹ

یہ تحقیقی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں و زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔